# ڈیزائن

ہمارے اردگرد کائنات میں موجود ہر چیز قدرت کی مصورکشی کا مظہر ہے۔ جسے ہم اپنی پسند کے مطابق سراہتے ہیں۔ ہماری یہی پسند ہمارے ذوقِ حسن (Aesthetic or Artistic Sense) کی نشاندہی کرتی ہے۔

ڈیزائن سے مراد کسی بھی چیز کے وجود، اس کی بناوٹ اور ہیئت سے ہے۔ یہ ساخت ووضع چیزوں کی شکل وہیئت، رنگ وروغن اور سطحی کیفیات سے متعین ہوتی ہے۔ یہی وہ عوامل ہیں۔ جن کی وجہ سے چیزوں کا ایک خصوصی نمونہ یا ڈیزائن پیدا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر بناوٹی شکل ووضع کے اعتبار سے چیزیں گول، چوکور، مربع، تکون، لمبوتری، بیضوی اور زاویہ دار ہوسکتی ہیں۔ چیزوں کی خوشنمائی اور دلکشی کو دوبالا کرنے کے لیے ڈیزائن کے عناصر اور اصولوں سے واقفیت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ڈیزائن کی اقسام کو سمجھنا بھی لازمی ہے۔

## ڈیزائن کی اقسام

ڈیزائن کی تقسیم بندی درج ذیل ہے۔

1۔ قدرتی، حقیقی یا اصلی ڈیزائن (Natural Or Realistic Design)
2۔ متصرفہ ڈیزائن (Adapted Design)
3۔ تجریدی ڈیزائن (Abstract Design)
4۔ زاویہ دار یا جیومیٹریکل ڈیزائن (Geometrical Design)

### 1۔ قدرتی ڈیزائن

یہ وہ ڈیزائن ہیں جن میں اجسام مثلاً پہاڑ، سمندر، بادل، جانور، انسان، سبزیاں، پھل اور پھول وغیرہ کی اشکال ہو بہو ایسے نقل ہوتی ہیں جیسے کیمرہ سے لی گئی تصویر ہو۔ اِن کو ہو بہو بنانے کے لیے زیادہ وقت اور محنت درکار ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس طرح کے نمونے کم ہی بنائے جاتے ہیں۔ اور قدرتی ڈیزائنوں کو صرف فوٹو گرافی میں مقید کرنا زیادہ آسان، سستا، کم وقت اور کم محنت طلب ہے۔ اسی لیے قدرتی ڈیزائنوں کو مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے کہ متصرفہ اور تجریدی نمونوں میں ہوتا ہے۔ (شکل 1.1)

(شکل 1.1)

## 2۔ متصرفہ ڈیزائن

ان میں تمام ایسے ڈیزائن شامل ہوتے ہیں جو قدرتی ڈیزائن اور اشکال میں تھوڑی بہت ترمیم کر کے کسی خاص مقصد یا جگہ کی مطابقت سے بنائے گئے ہوں۔ مثلاً ایک لمبوتری وضع کے گلدان پر اگر دو تین سیب بنانے مقصود ہوں تو سیبوں کو ان کی قدرتی شکل میں بنانے کی بجائے انھیں گلدان کی مطابقت سے قدرے لمبوتری شکل میں بنا دیا جائے۔ (شکل 1.2) مگر پھر بھی رنگ وغیرہ ایسے ہوں کہ پہچانا جا سکے کہ وہ سیب ہیں سیب کے اس ترمیم شدہ ڈیزائن کو ''متصرفہ ڈیزائن'' کہیں گے۔

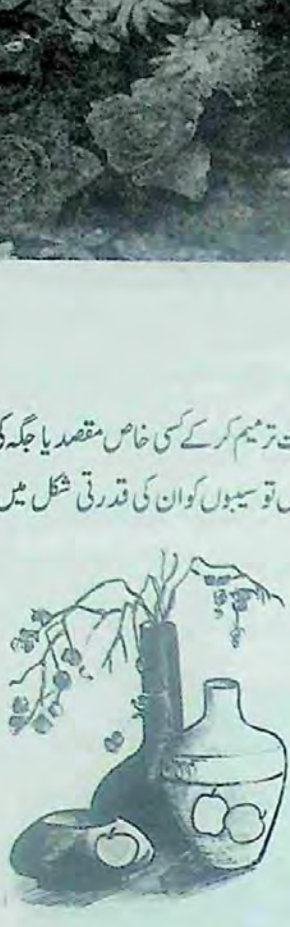

(شکل 1.2)

متصرفہ ڈیزائن کی حیثیت قدرتی اور تجریدی نمونوں کے مابین ایک ''ثالثی'' کی سی ہے۔ کیونکہ یہ اپنی منفرد حیثیت رکھنے کے باجود قدرتی اور تجریدی، دونوں طرح کے نمونوں سے قریبی وابستگی اور مماثلت رکھتے ہیں۔

## 3۔ تجریدی ڈیزائن

یہ ڈیزائن عموماً انفرادی طور پر تخلیق کیے جاتے ہیں۔ یعنی یہ نمونے اختراع شدہ ہوتے ہیں۔ تجریدی نمونے قدرتی ڈیزائن سے اخذ کردہ بھی ہو سکتے ہیں۔ اور بالکل غیر قدرتی بھی تجریدی ڈیزائن اس قدر انوکھے اور نت نئے انداز میں بنائے جاتے ہیں کہ اکثر اوقات اِنھیں سمجھنا یا ان کی مماثلت کو سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مثلاً تجریدی آرٹ کے نمونہ کی کوئی تصویر کسی بھی رُخ سے دیکھی جا سکتی ہے۔ عام آدمی ایسی تصویر میں شاید سوائے رنگوں کے کچھ بھی نہ سمجھ سکے لیکن تجریدی آرٹ کی سوجھ بوجھ رکھنے والا شخص اس تصویر میں کائنات کو سموئے ہوئے دیکھ سکتا ہے۔

موجودہ دور میں قدرتی آرٹ اور قدرتی ڈیزائن کی بجائے متصرفہ آرٹ کے ساتھ ساتھ تجریدی آرٹ اور تجریدی ڈیزائن نے

بہت شہرت حاصل کرلی ہے۔ جس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ تجریدی ڈیزائن آسانی سے بنائے جاسکتے ہیں۔ اور دُوسری بڑی وجہ یہ ہے کہ تجریدی نمونہ بناتے ہوئے جدّت کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ تجریدی نمونے عموماً انفرادی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ ان میں اکثر ایک ڈیزائن دُوسرے ڈیزائن سے مختلف ہوتا ہے۔ ہر ڈیزائن اپنی نوعیت آپ ہوتا ہے۔ جسے شاید دُوہرایا تو جاسکتا ہے لیکن عین بعین صحیح طور پر نقل نہیں کیا جاسکتا۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ تجریدی ڈیزائن انفرادی نوعیت کے ہوتے ہیں اور بنانے والے کی شخصیت کا اظہار کرتے ہیں۔ (شکل 1.3)

تجریدی آرٹ:

ایک ایسا آرٹ جس میں رنگوں سے مختلف سائز اور بناوٹ کی ایسی اشکال بنائی جائیں جو کہ پُرکشش اور اثرانداز معلوم ہوتی ہو۔ لیکن حقیقت میں یہ کسی چیز کی نمائندگی نہ کرتی ہو۔ اس طرح ایک ننھے منے بچے یا ایسے شخص کی بنائی ہوئی کوئی بھی اشکال جو آرٹ یا ڈیزائن کے الف ب سے بھی واقف نہ ہو۔ تجریدی آرٹ کے نمونے ہوتے ہیں (شکل 1.4)۔ اور یہی تجریدی ڈیزائن بنانے کی آسانی ہے۔ آج کل ایسے ہی غیر قدرتی قسم کے ڈیزائن پارچہ جات' لباس و دیگر اشیائے استعمال پر بنائے جاتے ہیں۔ اور ایسے نمونوں کو مختلف مقاصد کے مطابق ہر چھوٹی بڑی چیز پر آسانی سے بنایا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر باتیک (Batik) اور بندھائی کی رنگائی (Tie and Dye) کے ڈیزائن تجریدی ڈیزائن کی عمدہ مثال ہیں۔ اس کے علاوہ مٹی سے بنے گھوگھو گھوڑے اور کاغذ و کپڑے سے بنے گھوڑے وغیرہ ہمارے یہاں کی اشیا میں تجریدی نمونوں کی بہترین مثال ہیں۔

اگر تجریدی ڈیزائن قدرتی ڈیزائن سے اخذ کردہ ہوں تو ان کی وضع وشکل اس قدر مختلف کردی جاتی ہے کہ اکثر اوقات اس چیز کا شائبہ بھی نہیں رہ جاتا۔ ایسے ڈیزائن مندرجہ ذیل طریقوں سے بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً

ا۔ قدرتی ڈیزائن کو انتہائی سادہ شکل میں ڈھال کر اس کی اصل اور حقیقی وضع تبدیل کردی جاتی ہے۔ مثلاً بچوں کے آرٹ کے نمونے۔

ب۔ قدرتی اور اصل وضع کو اس قدر بڑھا چڑھا کر (Exaggerate) بنایا جاتا ہے کہ اس کے ڈیزائن کا شائبہ بمشکل ہی رہ جاتا ہے۔

ج۔ قدرتی طور پر مختلف اشکال کی ترتیب کو فن کار اپنے خیال کے مطابق اس طرح بدل کر ترتیب (Rearrange) دے دیتا ہے کہ ڈیزائن کی ہیئت ہی بدل کر رہ جاتی ہے۔

(شکل 1.3)

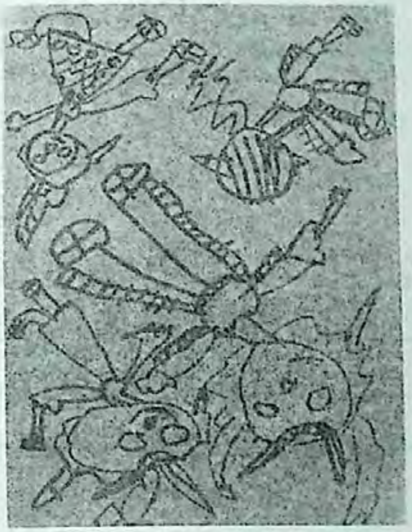

(شکل 1.4)

## 4۔ اقلیدسی یا زاویہ دار ڈیزائن

یہ ڈیزائن دراصل تجریدی اور متصرفہ ڈیزائن کی ہی ایک قسم ہوتے ہیں۔ یہ ایسے نمونے ہیں جو زاویہ دار یا اقلیدسی شکلوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ایسے نمونوں میں بنیادی مثلاً مربع، مستطیل، تکون، بیضوی یا دائرہ شامل کیے جاتے ہیں۔ یہ زاویہ دار ڈیزائن بھی دو طرح کے ہوتے ہیں۔

1۔ ایسے زاویہ دار ڈیزائن جن کی اشکال میں اس قدر صحیح تناسب ہو جو اقلیدسی کے حساب سے ہونا چاہیے۔ ہندسی حساب سے یہ اشکال کامل ہوتی ہیں۔

2۔ دوسری طرح کے زاویہ دار ڈیزائن ایسے ہوتے ہیں جن کی اشکال تو اقلیدسی یا جیومیٹریکل ہوتی ہیں۔ لیکن ان کے تناسب جیومیٹری کے حساب کے مطابق نہیں ہوتے بلکہ ان کے کونوں کو بھی ہلکا سا گولائی نما کر دیا جاتا ہے۔

جیومیٹریکل ڈیزائن بھی متصرفہ و تجریدی ڈیزائن کی مانند قدرتی جسم کی اشکال اور ڈیزائن میں ترمیم سے یا پھر بالکل غیر قدرتی بھی ہو سکتے ہیں۔ گو کہ یہ ڈیزائن بھی تجریدی ہی کا ایک حصہ ہوتے ہیں لیکن ان میں ایک نمایاں خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ ان کی وضع ہر صورت زاویہ دار یا اقلیدسی اشکال کی بناوٹ میں ہوتی ہے۔ جس کی عام مثالوں میں ہمارے روزمرہ استعمال کی ہزاروں چیزوں کے ڈیزائن شامل ہیں۔ مثلاً گڈیاں، پتنگیں، چھتوں پر بنے ڈیزائن، دسترخوان، میز پوش، پلنگ پوش اور پردوں کے چھاپے، سندھ کی اجرک کا چھاپہ، چارپائیوں کی بنتی، مسجدوں یا مزاروں پر لگی سیمنٹ یا سنگِ مرمر کی جالیاں، جعفریاں، مغل عمارات مثلاً شاہی مسجد، شاہی قلعہ اور جہانگیر کے مقبرے پر لگی ٹائلوں کے منقش ڈیزائن، باورچی خانے کے برتنوں مثلاً دیگچیوں کے ڈیزائن وغیرہ۔ (شکل 1.5)

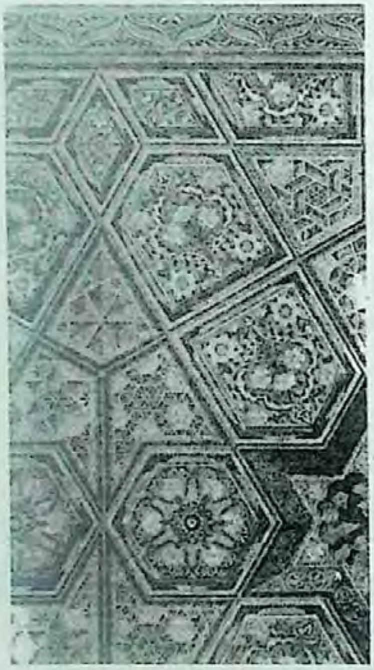

شکل 1.5

## سوالات

1۔ ڈیزائن سے کیا مراد ہے؟ ڈیزائن کی اقسام کے بارے میں لکھیں۔

2۔ خالی جگہوں کو پُر کریں۔

(i) ہمارے اردگرد کائنات میں موجود ہر چیز ۔۔۔کی مصور کشی کا مظہر ہے۔

(ii) ڈیزائن سے مراد کسی بھی چیز کے ۔۔۔اس کی بناوٹ اور ۔۔۔سے ہے۔

(iii) چیزوں کی خوشنمائی اور ۔۔۔کو دوبالا کرنے کے لیے ڈیزائن کے ۔۔۔اور اصولوں سے واقفیت ضروری ہے۔

(iv) ۔۔۔ڈیزائن عموماً انفرادی طور پر تخلیق کیے جاتے ہیں۔

(v) اقلیدسی یا زاویہ دار ڈیزائن بھی ۔۔۔ہی کا ایک حصہ ہوتے ہیں۔

☆......☆......☆